

19168

استفتاء

محترم جناب مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے قسم کھائی کہ روزانہ روزہ رکھوں گا، اب وہ بچھتا رہا ہے۔ اس کا کیا حکم ہے؟ رہنمائی کی درخواست ہے۔

سائل: مولانا صلاح الدین۔ پنڈی

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا ومصليًا

صورتِ مسئلہ میں شخص مذکور نے اگر روزانہ روزہ رکھنے کی قسم کھائی ہو، منت نہ مانی ہو تو اس پر قسم پوری کرتے ہوئے ہر روز روزہ رکھنا لازم ہے۔ اگر وہ ایک دن بھی نادمہ کرے گا تو قسم ٹوٹ جائے گی اور قسم کا کفارہ لازم ہوگا، تاہم ایک مرتبہ حانث ہونے کے بعد پھر اس قسم کی وجہ سے روزے رکھنا لازم نہیں ہوگا۔

المبسوط للسرخسي - (۹۷/۳)

(قال) : رجل جعل لله عليه أن يصوم كل خميس يأتي عليه فأفطر خميسا فعليه القضاء وكفارة اليمين إن أراد يمينا فإن أفطر خميسا آخر قضاء أيضا ولم يكن عليه كفارة أخرى؛ لأن اليمين واحدة فإذا حنث فيها مرة لا يحنث مرة أخرى، وبحكم النذر لزمه صوم كل خميس فكل ما أفطر في خميس كان عليه قضاؤه، وهذا؛ لأن إيجاب القضاء في كل خميس لا يقتضي تعدد النذر بخلاف إيجاب الكفارتين.

فتح القدير للكمال ابن الهمام - (۳۸۶/۲)

ولو قال: كل يوم خميس أو اثنين فلم يصمه وجب عليه قضاؤه، فإن نوى اليمين فقط وجب عليه الكفارة أو اليمين والنذر وجب عليه القضاء والكفارة في إفطار الخميس الأول أو الاثنين، وما أفطر منهما بعد ففيه القضاء ليس غير لانحلال اليمين بالحنث الأول، وبقاء النذر على الخلاف، والله سبحانه وتعالى أعلم بالصواب



محمد حذيفه عفا الله عنه

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

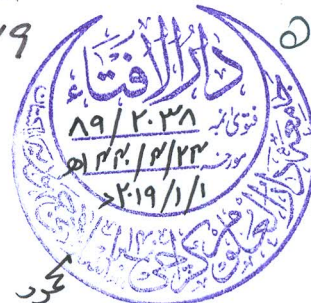
۲۲ ربیع الثانی - ۱۴۴۰ھ

۳۰ دسمبر - ۲۰۱۸ء

البواب صحیح
امام ابو نعیم عفا الله عنه

۲۲/۲/۲۰۱۹

۲۰۱۹-۰۱-۰۱



البواب صحیح
بنت عبد الرحمن

۲۲/۲/۲۰۱۹

